اسکولی لباس زیب تن کریں۔

۷) زائد نصابی مصروفیات میں شامل ہونے کے لئے حفظ کے طلباء کو اپنے استاذ یا صدر شعبۂ اسلامیات سے اجازت حاصل کرنی ضروری ہے۔

۸) حفظ کے طلباء کو اپنی جماعت کے مطابق ریاضی اور انگریزی کی تعلیم دی جائے گی۔

۹) حفظ مکمل کرنے کے بعد طالب علم کو اسکی موزونیت کے لحاظ سے عصری تعلیم کی کلاس میں داخلہ دیا جائیگا، ایسے حافظ قرآن اپنے حفظ کا دور مکان میں کرتے رہیں۔

۱۰) جو طلباء پورا وقت حفظ کے لئے لگانا چاہتے ہیں وہ پوری یکسوئی کے ساتھ حفظ کرسکیں گے، عصری تعلیم وہ اپنا حفظ مکمل کرنے کے بعد ہی کریں گے ایسے طلباء سے صرف حفظ کی فیس ہی لی جائے گی۔

۱۱) جو طلباء ہمارے اسکول میں اونچی جماعتوں میں داخلہ لیتے ہیں ان کے لئے آٹھویں جماعت تک اگر حفظ مکمل نہ ہو تو انکے لئے حسب ذیل ترجیحات رہیں گی۔

۱) پورا وقت حفظ کے لئے دے کر دسویں جماعت کا امتحان خانگی طور پر دیں۔

۲) حفظ روک کر پورا وقت عصری تعلیم کے لئے وقف کریں۔

۳) یا پھر حفظ اور عصری تعلیم ساتھ ساتھ کریں، ایسی صورت میں طالب علم پر زیادہ بوجھ عائد ہوگا اور ہوسکتا ہے کہ امتحان کا نتیجہ خاطر خواہ نہ آئے، کیونکہ آٹھویں جماعت سے عصری تعلیم کا نصاب بہت بڑھ جاتا ہے۔

۱۲) حفظ کے طلباء کا نظام الاوقات صبح ساڑے آٹھ (۸:۳۰) سے رات ساڑے آٹھ (۸:۳۰) بجے تک رہے گا، عصر سے مغرب کی نماز تک کا وقت کھیل کود کے لئے دیا جائے گا۔

نوٹ:۔ اذان انٹرنیشنل اسکول کی اسپورٹس اکیڈیمی عصر سے مغرب تک مختلف قسم کے اسپورٹس اور گیمس کا انتظام کرتی ہے، جس میں شرکت آپ کی اختیاری ہوگی۔

دستخط ۔۔۔۔۔ صدر شعبہ اسلامیات

16/9/10

میں نے مندرجہ بالا قواعد وضوابط پڑھ لیئے ہیں اور ان سے اتفاق کرتا ہوں۔

دستخط ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ والد یا سرپرست کا نام

باسمہ تعالی

اذان انٹرنیشنل اسکول روڈ نمبر 6، بنجارا ہلز، حیدرآباد

رہنما خطوط برائے حفظ

واضح رہے کہ قرآن پاک کی تعلیم کا نصاب تین مرحلوں پر مشتمل ہے، پہلے مرحلہ میں تجوید ہے، عام طور سے تجوید کے لئے دو سال درکار ہوتے ہیں اسطرح تجوید سیکھنے تک اول اور دوم کلاس مکمل ہوجاتے ہیں، اس دوران بچہ میں قرآن پاک ناظرہ شروع کرنے کی صلاحیت انشاء اللہ پیدا ہوجائے گی۔

دوسرے مرحلہ میں ناظرہ قرآن کی تعلیم ہے ناظرہ کا دورانیہ عموماً ایک سال ہوتا ہے جماعت سوم کے ختم ہونے تک ناظرہ میں روانی پیدا ہوکر انشاء اللہ حفظ شروع کرنے کی صلاحیت پیدا ہوجائے گی۔

تیسرے مرحلہ میں حفظ قرآن ہے جو چہارم کی کلاس کے ساتھ شروع کیا جاتا ہے بشرطیکہ طالب علم میں صحت اور روانی کے ساتھ ناظرہ قرآن پاک پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہوچکی ہو، اور طالب علم کی محنت وذہانت اور دماغی قابلیت واہلیت کے مطابق مکمل ہوتا ہے۔

والدین کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ کوئی بھی مدرسہ یا استاذ اس بات کی گارنٹی نہیں دے سکتا کہ طالب علم کتنے عرصہ میں حفظ مکمل کرسکے گا یا پورے قرآن مجید کا حافظ بن بھی سکے گا۔

کسی بھی طالب علم کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم وعنایت کے بغیر حافظ بنا ممکن نہیں، اسکے لئے استاذ اور والدین اور طالب علم ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ اگر کوئی طالب علم حفظ قرآن کی خلوص دل سے نیت کرتا ہے اور ممکنہ کوشش اور محنت کے باوجود اپنی ساری عمر میں حفظ مکمل نہیں کرپاتا تو اللہ تعالیٰ اسکی طرف سے حفظ مکمل کرنے کے لئے ایک فرشتہ کو مقرر فرماتا ہے اور وہ شخص قیامت میں حفاظ کے ساتھ اٹھایا جائے گا انشاء اللہ (مشکوٰۃ شریف)

قواعد برئے حفظ

۱) حفظ کی کلاس میں داخلہ تجوید وناظرہ کے امتحان کے بعد شعبہ اسلامیات کے صدر کے فیصلہ پر ہوگا۔

۲) حفظ کے طالب علم کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ قرآن مجید تجوید اور ترتیل کے ساتھ رواں پڑھنے کے قابل ہو۔

۳) حفظ کے طلباء کیلئے سال میں صرف دو مرتبہ انگریزی اور ریاضی کے امتحان منعقد کئے جائیں گے۔

۴) حفظ کے طلباء کے لئے میقاتی چھٹیاں نہیں ہونگی جو دوسرے طلباء کو سہاہی، وششماہی، وسالانہ امتحان کے بعد ہوتی ہیں، ان کیلئے ماہِ مئی میں صرف دس یوم کی چھٹیاں دی جائیں گی۔

۵) والدین پابندی سے اسکول کی ڈائری جانچ کرکے دستخط کیا کریں۔

۶) طلبہ کرام اسلامی آداب اور شعائر کی پوری پابندی کریں، پانچوں وقت کی نماز باجماعت ادا کریں اور اسلامی و